بسم اللہ الرحمن الرحیم

گنے سے گڑ بنا کر بیچنے والے زمیندار پر عشر کس حساب سے لازم ہوگا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زمیندار گنے کی کاشت کرتا ہے۔ اگر گنا سیل کرے تو اس کی قیمت متوقع ایک ایکڑ ایک لاکھ روپے بنے گی مگر بعض زمیندار اس گنے کا گڑ بنا کر بازار میں سیل کرتے ہیں تو یہ تقریبا دو لاکھ روپے پر سیل ہوتا ہے۔ پوچھنا یہ ہے کہ اب یہ زمیندار گنے کی فصل کا عشر گنے کے ریٹ پر ادا کرے گا یا گڑ کے ریٹ پر ادا کرے گا۔

جواب

جو زمیندار، گنے سے گڑ بنا کر سیل کرے، اس پر عشر کی ادائیگی گنے کی قیمت کے اعتبار سے لازم ہے گڑ کی قیمت کے اعتبار سے لازم نہیں ہے۔ خزانۃ الاکمل میں ہے "لو باع العنب أو الزبیب أو العصیر یوخذ عشر ثمنه. أما لو باع بعد ما جعله ناطفا یوخذ عشر قیمة العنب۔" ترجمہ: اور اگر انگور یا کشمش یا شیرہ بیچا تو اس کے ثمن کا عشر لیا جائے گا۔ بہر حال اگر اس شیرہ سے کوئی مٹھائی (بتاشہ وغیرہ) بنا کر بیچی تو انگور کی قیمت کا عشر لیا جائے گا۔ (خزانۃ الاکمل، کتاب الزکاۃ، ج 01، ص 252، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

العقود الدریۃ میں ہے "ولو باع العنب أو الزبیب أو العصیر یأخذ عشر ثمنه. أما لو باع بعد ما جعله ناطفا یأخذ عشر قیمة العنب۔ من زکاۃ خزانۃ الأکمل." ترجمہ: اور اگر انگور یا کشمش یا شیرہ بیچا تو اس کے ثمن کا عشر لے گا۔ بہر حال اگر اس شیرہ سے کوئی مٹھائی (بتاشہ وغیرہ) بنا کر بیچی تو انگور کی قیمت کا عشر لے گا۔ یہ مسئلہ خزانۃ الاکمل کے کتاب الزکاۃ میں ہے۔ (العقود الدریۃ، باب الزکاۃ والعشر، ج 01، ص 12، دار المعرفۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

مصدق: مفتی محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر: GRW-0368

تاریخ اجراء: 18 رمضان المبارک 1443ھ/20 اپریل 2022ء